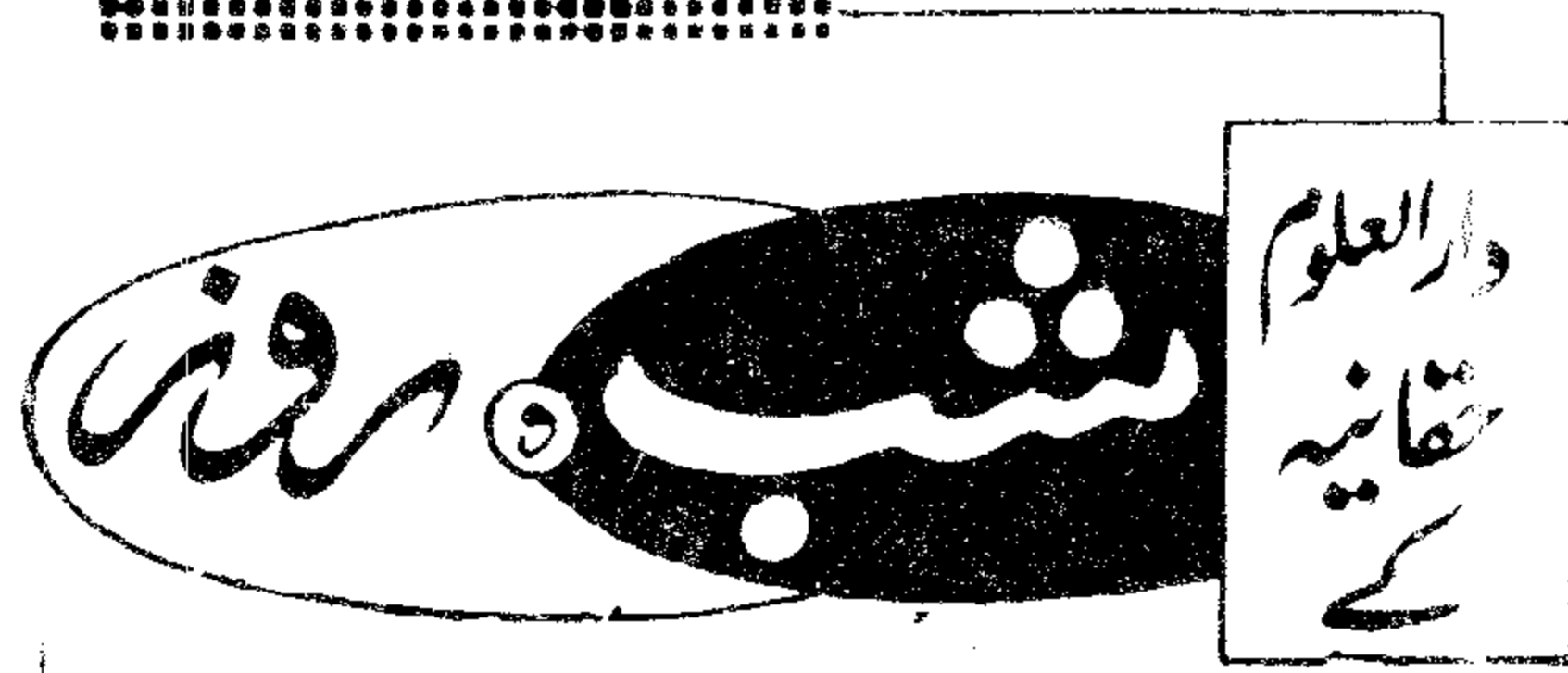


شفیق الدین فاروقی



رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل جناب دکتور عبداللہ عمر نصیف اور افغان عبوری حکومت کے صدر جناب پروفیسر صبغتہ اللہ مجددی کے دارالعلوم تشریف آوری

۲۱ جون ۱۹۸۹ء بروز جمعہ! رابطہ عالم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جناب دکتور عبداللہ عمر نصیف جب گذشتہ دنوں پاکستان کے دورے پر تشریف لائے تو انہوں نے از خود مرکز علم دارالعلوم حقانیہ کے تعارفی اور مطالعاتی دورہ اور دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ عرب علماء، سکالروں اور اپنے رفقاء سمیت دارالعلوم حقانیہ حاضر ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ اور دارالعلوم کے اکابر اساتذہ و مشائخ نے ان کی تشریف آوری کو دارالعلوم کی علمی و دینی خدمات اور بین الاقوامی سطح پر اس کا اعتراف قرار دیتے ہوئے اسے خوش آمد قرار دیا۔ چنانچہ موصوف حسب وعدہ معینہ وقت پر بروز جمعہ المبارک تقریباً ایک بجے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تو دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق، نائب مہتمم مولانا حافظ انوار الحق، طلبہ و اساتذہ، اکابر علماء، معززین شہر اور جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی و پارلیمانی راہنماؤں مولانا قاضی عبداللطیف سینیٹر، مولانا شہید احمد ایم این اے، مولانا نعمت اللہ ایم این اے نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ طلبہ نے دورویہ کھڑے ہو کر استقبالیہ فلک شکاف نعروں سے اقیافِ مکرم کے لیے دیدہ و دل نچھاور کیے۔ جناب دکتور عبداللہ عمر نصیف کے ارکان و قدیمین افغان عبوری حکومت کے صدر جناب پروفیسر صبغتہ اللہ مجددی، یحییٰ عبدالحمید زندانی وزیر ایمنی، جناب شیخ فتی مصری کے علاوہ کئی ایک نامور عرب سکالر اور دانشور بھی شامل تھے۔ رہنماؤں نے مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت و راہنمائی میں سب سے پہلے تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول کا معائنہ کیا۔ نصاب تعلیم، طلبہ کی تربیت، اساتذہ کا تعلیمی طریق کار اور طلبہ کی دینی شکل و صورت اور ذہانت اور نظم و ضبط دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے اور اپنے مختصر خطاب میں انہیں بڑے حوصلہ افزا کلمات سے نوازا۔ وہاں سے فارغ ہوئے تو دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات، دفاتر اہتمام، دارالافتاء، مؤتمرا مصنفین، ماہنامہ الحق، شعبہ تخصص فی الفقہ، دارالحفظ والتجويد کا اجمالی معائنہ